وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

# قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۲۵

www.aaiil.org

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا
تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ
اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ
شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ ﴿۴۷﴾

اسی کی طرف (موعودہ) گھڑی کا علم حوالہ کیا جاتا ہے - اور نہ
کوئی پھل اپنے گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کسی مادہ کو حمل ہوتا
ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے ہوتا ہے اور جس دن
انھیں پکارے گا میرے شریک کہاں ہیں، کہیں گے ہم تیرے سامنے
اعلان کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اس کا اقرار کرنے والا نہیں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ
قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

اور وہ جنھیں وہ پہلے پکارا کرتے تھے وہ ان سے کھوئے جائیں
گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا، اور اگر اسے تکلیف
پہنچے تو مایوس نا امید ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ
ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ
رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

اور اگر ہم اسے اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھائیں کسی تکلیف
کے بعد جو اسے پہنچی ہو تو وہ ضرور کہیگا، یہ میرا حق ہے۔
اور میں (موعودہ) گھڑی کو آنے والا یقین نہیں کرتا۔ اور اگر میں
اپنے رب کی طرف لوٹایا جاؤں تو میرے لیے اس کے پاس یقینی بھلائی
ہے سو ہم ضرور انھیں جو کافر تھے جو وہ کرتے تھے بتا دیں گے اور
ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ
دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور
کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی)
چوڑی دعائیں لگ جاتا ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ
هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

کہہ، کیا تم نے غور کیا اگر (یہ) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو، پھر
تم اس کا انکار کرو اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور
کی مخالفت میں ہے۔

سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِىٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾

ہم انھیں اپنی نشانیاں اطراف میں اور ان کی اپنی جانوں میں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان کے لیے کھل جائے کہ وہ حق ہے ۔ کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا رب ہر چیز کا شاہد حال ہے

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾

سنو! وہ اپنے رب کی ملاقات سے شک میں ہیں، سنو! وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

## اٰیاتہا ۵۳ (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

حٰمۗ ﴿۱﴾

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔

عۗسۗقۗ ﴿۲﴾

جاننے والا سننے والا قادر ہے

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

اسی طرح اللہ غالب حکمت والا تیری طرف وحی کرتا ہے، اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ بلند عظمت والا ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ان کے لیے بخشش مانگتے ہیں جو زمین میں ہیں۔ سنو! اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ

اور جو لوگ اس کے سوائے مددگار بناتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر نگہبان ہے اور ان کا معاملہ تیرے

| | |
|---|---|
| عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۞ ٦ | سپرد نہیں کیا گیا۔ |
| وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا | اور اسی طرح ہم نے تیری طرف قرانِ عربی وحی کیا ہے، |
| لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ | تاکہ تو بستیوں کے مرکز کو ڈرائے اور ان (سب) کو جو اس کے اردگرد |
| يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ | ہیں اور اس اکٹھا ہونے کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی شک نہیں، |
| وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ۞ ٧ | ایک گروہ بہشت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں |
| وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً | اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو انھیں ایک ہی گروہ بناتا، لیکن وہ |
| وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ | جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے |
| وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۞ ٨ | لیے کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔ |
| اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ | کیا انھوں نے اللہ تعالیٰ کے سوائے مددگار بنائے ہیں، |
| هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَهُوَ | سو اللہ تعالیٰ ہی مددگار رہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا |
| ع عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞ ٩ | ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ |
| وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ | اور جو تم کسی بات میں اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ |
| اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ | کی طرف ہے، یہ اللہ میرا رب ہے اس پر میں بھروسا رکھتا |
| وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۞ ١٠ | ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں |
| فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ | آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، اس نے تمھارے لیے |
| مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ | تمھاری جنس سے جوڑے پیدا کیے اور چارپایوں کے بھی جوڑے |
| اَزۡوَاجًا ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ | (پیدا کیے) وہ اس (طرح) سے تمھیں پھیلاتا رہتا ہے اس کی مثل کوئی |
| شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ۞ ١١ | چیز نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے |
| لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يَبۡسُطُ | آسمانوں اور زمین کے خزانے اسی کے ہیں، وہ جس کے لیے |
| الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ | چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ |

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

کرتا ہے وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا
وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

اس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جس کا نوحؑ
کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے تیری طرف وحی کی اور جس کا ہم
نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا کہ دین
کو قائم رکھو ، اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ مشرکوں
کو وہ بھاری معلوم ہوتا ہے جس کی طرف تُو انھیں بلاتا ہے
اللہ تعہ اپنے لیے جسے چاہتا ہے چُن لیتا ہے اور اسے اپنی
طرف ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا
الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾

اور انھوں نے تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد جو اُن کے پاس
علم آگیا آپس کے حسد کی وجہ سے اور اگر ایک بات تیرے رب
کی طرف سے پہلے سے ایک وقت مقرر کے لیے نہ ہو چکی ہوتی تو
ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور جن لوگوں کو ان کے بعد
کتاب ورثہ میں ملی ، وہ اس کے متعلق سخت شک
میں ہیں

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ
لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ ﴿۱۵﴾

سو تُو اسی کی طرف بلا —— اور سیدھی راہ پر چلتا رہ جیسا
تجھے حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور کہہ میں
اس پر ایمان لایا جو اللہ تعہ نے کتاب اتاری ہے اور مجھے حکم دیا
گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہمارا رب اور تمہارا
رب ہے ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل
ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہمیں جمع کرے گا
اور اسی کی طرف انجام کار پھر آنا ہے

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾

اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ اس کی بات مان لی گئی ان کا جھگڑا ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر ناراضگی ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾

اللہ وہ ہے جس نے کتاب اور میزان کو حق کے ساتھ اتارا اور تجھے کیا خبر ہے شاید (موعودہ) گھڑی نزدیک ہی ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿۱۸﴾

اس کے لیے وہی جلدی کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور جو ایمان لائے وہ اس سے ڈرنے والے ہیں ، اور وہ جانتے ہیں کہ وہ سچ ہے سنو! جو لوگ (موعودہ) گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ
ع وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹﴾

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف کرنے والا ہے وہ جسے چاہتا ہی رزق دیتا ہے اور وہ طاقتور غالب ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿۲۰﴾

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے اس کی کھیتی میں برکت دیتے ہیں اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس میں سے کچھ اسے دیدیں گے اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾

کیا ان کے کوئی شریک ہیں جنھوں نے دین کا کوئی ایسا رستہ ان کے لیے مقرر کر دیا ہے جس کی اجازت اللہ تعالیٰ نے نہیں دی۔ اور اگر فیصلے کی بات (پہلے سے) نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان (ابھی) فیصلہ کر دیا جاتا اور ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا

تو ظالموں کو دیکھے گا (کہ) اس سے ڈر رہے ہیں جو انھوں نے کمایا

| | |
|---|---|
| وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾ | ہے اور وہ ان پر واقع ہونے والا ہے اور جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے ، اُن کے لیے ان کے رب کے پاس ہے جو وہ چاہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ |
| ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ | یہ وہ ہے جس کی خوش خبری اللہ تعہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں کہہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا ، مگر قریبیوں میں باہم محبت (چاہتا ہوں) اور جو کوئی نیکی کرتا ہے ہم اس کے لیے اس میں خوبی بڑھاتے ہیں اللہ بخشنے والا قدر دان ہے |
| اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ | کیا کہتے ہیں کہ اللہ تعہ پر جھوٹ بنالیا ہے ، سو اگر اللہ تعہ چاہتا تو تیرے دل پر مُہر کر دیتا ، اور اللہ تعہ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے وہ سینوں کی باتوں سے واقف ہے |
| وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ | اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور بدیوں کو مٹاتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ |
| وَ یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ﴿۲۶﴾ | اور اُن کی (دعا) قبول کرتا ہے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے |
| وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا | اور اگر اللہ تعہ اپنے بندوں کے لیے رزق فراخ کر دے |

فِی الْاَرْضِ وَلٰکِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا
یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۷﴾

تو وہ زمین میں سرکش ہو جائیں لیکن وہ اس اندازہ سے اتارتا ہے جو
چاہتا ہے ہاں وہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے ۔

وَ ھُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ
مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ ؕ وَ ھُوَ
الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾

اور وہی ہے جو بارش اتارتا ہے ، اس کے بعد کہ وہ
مایوس ہو گئے ہوں اور وہ اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے
اور وہ کار ساز تعریف کیا گیا ہے

وَ مِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ مَا بَثَّ فِیْھِمَا مِنْ دَآبَّۃٍ ؕ وَ ھُوَ عَلٰی
ع ۳ جَمْعِھِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا
کرنا ہے اور جو ان کے اندر اس نے جاندار پھیلائے ہیں اور
وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے قادر ہے

وَ مَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ
اَیْدِیْکُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ؕ ﴿۳۰﴾

اور جو تم پر مصیبت پڑتی ہے ، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی
ہے اور وہ بہت کچھ معاف بھی کر دیتا ہے

وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚۖ وَ مَا
لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ، اور
تمہارے لیے اللہ کے سوائے کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے ۔

وَ مِنْ اٰیٰتِہِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ؕ ﴿۳۲﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں ۔

اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ
عَلٰی ظَھْرِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ
صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۙ ﴿۳۳﴾

اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے سو وہ اس کی پیٹھ
پر کھڑی رہ جائیں یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے
شکر کرنے والے کے لیے نشان ہیں

اَوْ یُوْبِقْھُنَّ بِمَا کَسَبُوْا وَ یَعْفُ
عَنْ کَثِیْرٍ ۫ ﴿۳۴﴾

یا انھیں اس کی وجہ سے جو انھوں نے کمایا تباہ کر دے
اور وہ بہت کچھ معاف کرتا ہے ۔

وَّ یَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا ؕ
مَا لَھُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾

اور (تاکہ) وہ جان لیں ، جو ہماری آیتوں کے بارے میں
جھگڑتے ہیں ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں

فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ

تو جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ۳۶

سامان ہے ، اور جو کچھ اللہ (تعالیٰ) کے پاس ہے
وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے
اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ
يَغْفِرُوْنَ ۚ ۳۷

اور جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بےحیائی کی باتوں
سے بچتے ہیں اور جب غصّے میں آئیں ، تو
معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ ۳۸

اور جو لوگ اپنے رب کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور نماز کو
قائم کرتے ہیں اور ان کا کام آپس میں مشورے سے ہوتا ہے
اور اس سے جو ہم نے انھیں دیا خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ
يَنْتَصِرُوْنَ ۳۹

اور وہ کہ جب ان پر زیادتی ہو تو وہ بدلہ
لیتے ہیں۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ
عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۴۰

اور بدی کا بدلہ اس کی مثل سزا ہے پھر جو کوئی
معاف کرے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ پر ہے، وہ
ظالموں سے محبّت نہیں کرتا

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ ۴۱

اور جو کوئی اپنے (اوپر) ظلم کے بعد بدلہ لیتا ہے تو ان
لوگوں پر (الزام کا) رستہ نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۴۲

(الزام کا) رستہ صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم
کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتی کرتے ہیں ،
انہی کے لیے دردناک دکھ ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ

اور جو کوئی صبر کرے اور معاف کرے تو یہ بڑی ہمت

عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۴۳

کے کاموں میں سے ہے۔

وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۴

اور جسے اللہ گمراہ قرار دے تو اس کے لیے اس کے بعد کوئی کارساز نہیں اور تُو ظالموں کو دیکھے گا، جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہیں گے کیا کوئی رستہ لوٹنے کا بھی ہے۔

وَ تَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝۴۵

اور تُو انھیں دیکھے گا اس پر لائے جائیں گے تو ذلّت کی وجہ سے عاجزی اختیار کر رہے ہوں گے (اور) چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں نقصان اٹھانے والے وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں رکھا سنو ظالم قائم رہنے والے عذاب میں رہیں گے

وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ۝۴۶

اور اللہ کے سوائے ان کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے جو اُن کی مدد کریں اور جسے اللہ گمراہ قرار دے تو اس کے لیے کوئی بھی رستہ نہیں۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝۴۷

اپنے رب کی فرماں برداری کرو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کے لیے ٹلنا نہیں۔ تمھارے لیے اس دن کوئی پناہ نہیں اور نہ تمھارے لیے انکار کرنا ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ

سو اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تجھ پر صرف (بات کا) پہنچا دینا ہے، اور ہم

| | |
|---|---|
| إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ | جب انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو |
| بِهَا ۚ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ | وہ اس پر خوش ہوجاتا ہے اور اگر انھیں کوئی بُرائی پہنچے اس کی وجہ سے |
| أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ | جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تو انسان ناشکر گزار ہوجاتا ہے |
| لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ يَخْلُقُ | اللہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے ، وہ جو چاہتا |
| مَا يَشَآءُ ۗ يَهَبُ لِمَن يَشَآءُ إِنَاثًا | ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے |
| وَيَهَبُ لِمَن يَشَآءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ | چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے |
| أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۚ وَ | یا وہ انھیں ملا دیتا ہے (کچھ) لڑکے اور (کچھ) لڑکیاں اور |
| يَجْعَلُ مَن يَشَآءُ عَقِيمًا ۗ إِنَّهُ | جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے ، وہ جاننے والا |
| عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ | قدرت والا ہے ۔ |
| وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا | اور کسی بشر کے لیے یہ میسّر نہیں کہ اللہ اس سے کلام |
| وَحْيًا أَوْ مِن وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ | کرے مگر وحی سے یا پردہ کے پیچھے سے یا رسول بھیجے ، |
| رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَآءُ ۗ إِنَّهُ | پس اپنے حکم سے جو چاہے وحی کرے ۔ وہ بڑا بلند |
| عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾ | حکمت والا ہے |
| وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ | اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے روح بھیجی ، |
| أَمْرِنَا ۗ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ | تُو نہ جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ (یہ کہ اس پر |
| وَلَا الْإِيمَانُ وَلٰكِن جَعَلْنٰهُ نُورًا | ایمان (کیا ہے) لیکن ہم نے اسے نور بنایا ، اس کے |
| نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۗ وَ | ساتھ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت |
| إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ | دیتے ہیں اور تُو یقیناً سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے |

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳

اس اللہ کا رستہ جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ سنو! اللہ تعہ کی طرف ہی سب باتیں انجام کار لوٹتی ہیں۔

## ایاتہا ۸۹ (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ۝۱

(اللہ تعہ) بے انتہا رحم والا (ہے)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲

کھول کر بیان کرنے والی کتاب گواہ ہے ،

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۳

کہ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا ، تاکہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۴

اور وہ ہمارے پاس ام الکتاب میں بلند مرتبہ حکمت والا ہے

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵

تو کیا ہم تم سے اعراض کرتے ہوئے نصیحت کو پھیر دینگے اس لیے کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶

اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلوں میں بھیجے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷

اور کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے ہنسی کرتے تھے۔

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸

سو ہم نے انھیں ہلاک کردیا جو قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے اور پہلوں کی مثال گزر چکی

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اگر تو ان سے سوال کرے کہ کس نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ﴿۹﴾
کو پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ انھیں غالب علم والے نے پیدا کیا۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ
جس نے تمھارے لیے زمین کو جائے آرام بنایا اور تمھارے

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾
لیے اس میں رستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ
اور وہ جس نے بادل سے پانی ایک اندازے سے اتارا پھر ہم

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾
اس کے ساتھ ایک مردہ شہر کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح تم زندہ کرکے نکالے جاؤگے

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
اور وہ جس نے سب کے سب جوڑے پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتیاں

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ﴿۱۲﴾
اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ
تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو، پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو

رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا
جب اس پر قرار پکڑو اور کہو ، وہ پاک

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا
ذات ہے جس نے ہمارے لیے اسے کام میں لگایا

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾
اور ہم اسے قابو میں رکھنے والے نہ تھے

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور ضرور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ
اور وہ اس کے بندوں میں سے اس کی اولاد مقرر کرتے ہیں

ع الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۭ﴿۱۵﴾
انسان کھلا ناشکر گزار ہے

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ
کیا اس نے اپنی مخلوق سے (اپنے لیے) بیٹیاں بنالیں اور تمھیں

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾
بیٹوں کے لیے چن لیا؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
اور جب ان میں سے کسی کو اس کی خوش خبری دی جاتی ہے

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا
جو وہ رحمن کے لیے مثال بیان کرتا ہے تو اس کا منہ سیاہ

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾
ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِی
کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور وہ جھگڑے میں

| | |
|---|---|
| الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ١٨ | کھول کر بات نہ کر سکے |
| وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ | اور انھوں نے فرشتوں کو جو خدا کے بندے ہیں |
| الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ | دیویاں بنایا، کیا وہ ان کی پیدائش پر موجود تھے۔ ان |
| سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ١٩ | کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا |
| وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ | اور کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت |
| مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ | نہ کرتے، انھیں اس کا کچھ علم نہیں۔ وہ محض |
| اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؕ ٢٠ | اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔ |
| اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ | کیا ہم نے انھیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے، |
| بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ٢١ | جس سے وہ دلیل پکڑتے ہیں |
| بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى | بلکہ کہتے ہیں ہم نے اپنے بزرگوں کو ایک طریق پر پایا |
| اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ٢٢ | اور ہم ان کے قدموں کے نقشوں پر چلنے والے ہیں۔ |
| وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ | اور اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے |
| قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ | والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے کہا ہم |
| اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا | نے اپنے بزرگوں کو ایک طریق پر پایا اور ہم ان کے قدموں کے |
| عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ٢٣ | نقشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔ |
| قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ | (ڈرانیوالے نے) کہا کیا اگر میں تمھارے پاس اس سے زیادہ |
| عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ | ہدایت والی بات لایا ہوں جس پر تم نے اپنے بزرگوں کو پایا۔ |
| بِهٖ كٰفِرُوْنَ ٢٤ | انھوں نے کہا ہم اس کا جو تمھیں دیکر بھیجا گیا ہے انکار کرنے والے ہیں۔ |
| فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ | تو ہم نے انھیں سزا دی، سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں |
| ع عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ٢٥ | کا انجام کیا ہوا۔ |
| وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ | اور جب ابراہیم نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا، |

بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝٢٦
میں اس سے بیزار ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ۝٢٧
مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی مجھے سیدھی راہ دکھائیگا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝٢٨
اور اس نے اپنی اولاد میں یہ کلمہ پیچھے چھوڑا تاکہ
وہ رجوع کریں

بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰی
جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝٢٩
بلکہ میں نے انھیں اور ان کے باپ داداؤں کو سامان دیا،
یہاں تک کہ اُن کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنیوالا رسول آیا

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ
وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٠
اور جب حق ان کے پاس آیا کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم
اس کا انکار کرنے والے ہیں

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰی
رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ۝٣١
اور کہنے لگے کیوں یہ قرآن دو بستیوں کے کسی بڑے
آدمی پر نہ اتارا گیا

اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ
قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ
الدُّنْیَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝٣٢
کیا وہ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں، ہم نے ان کے
درمیان ان کی دنیا کی زندگی میں ان کی روزی تقسیم کی ہے،
اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے ہیں۔ تاکہ
ایک دوسرے سے کام لیتا رہے اور تیرے
رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

وَلَوْلَاۤ اَنْ یَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً
لَّجَعَلْنَا لِمَنْ یَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَیْهَا
یَظْهَرُوْنَ ۝٣٣
اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی گروہ ہوجائیں گے
تو ہم ان کے لیے جو رحمٰن کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں
کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں رکھی، جن پر
وہ چڑھتے ہیں

وَلِبُیُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّكِـُٔوْنَ ۝٣٤
اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔

وَزُخْرُفًا وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
اور سونے کے رکھی، اور یہ سب صرف دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
ع لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾

سامان ہے اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے ہے

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے منہ پھیر لے، ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں سو وہ اس کا ساتھی ہوجاتا ہے

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور وہ انھیں رستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پانے والے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آتا ہے کہتا ہے اے کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی سو کیا بُرا ساتھی ہے

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور آج تمھیں یہ بات فائدہ نہ دے گی، جبکہ تم ظالم ہو کہ تم عذاب میں شریک ہو۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

تو کیا بہروں کو سُنا سکتا ہے یا اندھوں کو رستہ دکھا سکتا ہے اور اسے جو کھلی گمراہی میں ہے

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾

سو اگر ہم تجھے لے جائیں تو بھی انھیں ہم سزا ہی دینے والے ہیں۔

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

یا تجھے دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم ان پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾

سو اسے مضبوط پکڑ لے جو تیری طرف وحی کی گئی ہے، بیشک تو سیدھے رستے پر ہے۔

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

اور یقیناً وہ تیرے لیے اور تیری قوم کے لیے شرف ہے اور تم سے پوچھا جائے گا۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ

اور ان سے پوچھ جنھیں ہم نے تجھ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا کیا ہم نے رحمٰن کے سوائے (اور بھی) معبود

ع اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾
بنائے تھے جن کی عبادت کی جائے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے

وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾
سرداروں کی طرف بھیجا، تو اس نے کہا میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا
سو جب وہ ہمارے نشان لے کر ان کے پاس آیا تو وہ

يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾
ان پر ہنسی کرنے لگے۔

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ
اور ہم انھیں کوئی نشان نہ دکھاتے تھے مگر وہ اپنی نوع کے

مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
(پہلے نشان) سے بڑا ہوتا تھا اور ہم نے انھیں عذاب میں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾
پکڑا، تاکہ وہ رجوع کریں

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
اور انھوں نے کہا اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾
دعا کر جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے ہم ضرور ہدایت پانیوالے ہیں

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾
سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ
اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی کہا اے میری قوم کیا مصر کی

اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ
بادشاہت میری نہیں اور یہ نہریں ہیں جو میرے نیچے بہتی ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٥١﴾
تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ
بلکہ میں اس سے بہتر ہوں جو ذلیل ہے اور کھول کر

وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾
بیان نہیں کر سکتا

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
تو اس پر سونے کے کڑے کیوں نہ اتارے گئے، یا اس کے

اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾
ساتھ فرشتے اکٹھے ہو کر (کیوں نہ) آئے

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
سو اس نے اپنی قوم کو خفیف کیا تو انھوں نے اس کی بات مان لی

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٤﴾
وہ نافرمان لوگ تھے۔

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
سو جب انھوں نے ہمیں ناراض کیا تو ہم نے انھیں سزا دی،

أَجْمَعِينَ ۝٥٥
پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا

ع فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝٥٦
سو انھیں گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے کہاوت بنا دیا ع۱۴ ۳

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا
قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝٥٧
اور جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے تو تیری
قوم اس پر چلّا اٹھتی ہے

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ
لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝٥٨
اور کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ اسے تیرے
لیے بیان نہیں کرتے مگر جھگڑنے کو بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہی ہیں

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ
مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٥٩
وہ (اور) کچھ نہیں مگر ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور
اسے بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنایا

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً
فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝٦٠
اور اگر ہم چاہتے تو تم میں فرشتے مقرر کر دیتے جو زمین
میں خلیفہ ہوتے

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١
اور یقیناً یہ (موعودہ) گھڑی کے لیے علم ہے سو تم اس کے متعلق
شک نہ کرو اور میری پیروی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٢
اور تمھیں شیطان نہ روک دے، وہ تمھارا کھلا
دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ
الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ ۝٦٣
اور جب عیسےٰؑ کھلی دلیلیں لے کر آیا، کہا میں تمھارے
پاس حکمت لایا ہوں اور تاکہ میں تمھارے لیے بعض وہ باتیں
کھول کر بیان کروں جن میں تم اختلاف کرتے ہو، سو اللہ
کا تقویٰ کرو اور میری فرماں برداری کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦٤
اللہ ہی میرا رب اور تمھارا رب ہے سو اس کی عبادت
کرو، یہ سیدھا رستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
سو ان میں سے (کئی) جماعتوں نے اختلاف کیا، سو ان کے

لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۶۵

لیے جو ظالم ہیں دردناک دن کے عذاب کی وجہ سے افسوس ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۶۶

یہ صرف (موعودہ) گھڑی کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آجائے
اور انھیں خبر بھی نہ ہو۔

اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
ع اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۶۷

متقیوں کے سوائے اس دن دوست بھی ایک دوسرے کے
دشمن ہونگے

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ
اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۶۸

اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور
نہ تم غمگین ہوگے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۶۹

وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہیں۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
تُحْبَرُوْنَ ۷۰

تم اور تمھارے ساتھی جنت میں داخل ہو جاؤ، عزت
کے ساتھ رکھے جاؤگے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ
وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۷۱

ان پر سونے کی رکابیاں اور پیالے لیے پھرینگے اور اس میں ہے
جو دل چاہے اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں، اور
تم اسی میں رہوگے

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۷۲

اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث کیے گئے ہو اس
کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ۷۳

اس میں تمھارے لیے بہت پھل ہیں، جن سے
تم کھاتے ہو۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ ۷۴

مجرم دوزخ کے عذاب میں رہیں
گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۷۵

اور وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائیگا اور وہ اس میں ناامید ہونگے۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ظالم

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧٦
تھے۔

وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝٧٧
اور پکاریں گے اے مالک! تیرا رب ہمارا کام تمام کردے، کہیگا تمھیں (یہیں) رہنا ہے۔

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝٧٨
یقیناً ہم تمھارے پاس حق لائے لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝٧٩ۚ
کیا انھوں نے کوئی بات ٹھان رکھی ہے سو ہم نے بھی ٹھان رکھی ہے۔

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٨٠
آیا سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے ہاں اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے جاتے ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝٨١
کہہ اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا ہو، تو میں پہلا عبادت کرنے والا ہوں

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٨٢
آسمانوں اور زمین کا رب، رب عرش۔ اس سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٨٣
سو انھیں چھوڑ دے باتوں میں لگے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پائیں جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝٨٤
اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں معبود ہے، اور وہ حکمت والا علم والا ہے۔

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٥
اور وہ بابرکت ہے کہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کو (موعودہ) گھڑی کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ
اور وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے جنھیں یہ اس کے سوائے پکارتے ہیں مگر وہ جس نے حق کی گواہی دی، اور وہ

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾
(اسے) جانتے ہیں

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾
اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے انھیں پیدا کیا، تو کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر کس طرح اُلٹے پھر جاتے ہیں۔

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا
يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾
اور اس کی پکار (کا علم بھی اللہ تعالیٰ کو ہے) کہ اے میرے رب یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾
سو اُن سے درگزر کر اور کہہ دے سلام۔ آخر جان لیں گے۔

## آیاتها ۵۹ (۴۴) سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حمٓ ﴿١﴾
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾
کھول کر بیان کرنے والی کتاب گواہ ہے۔

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ
إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾
ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اتارا ہے۔ ہم ہمیشہ ڈراتے رہے ہیں

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾
ہر حکمت کی بات کا اس میں فیصلہ کردیا جاتا ہے

أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾
ہماری طرف سے حکم ہوتا ہے ہم ہمیشہ رسول بھیجتے رہے ہیں۔

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾
تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ
إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾
آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾
اس کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے تمھارا رب اور تمھارے پہلے باپ داداؤں کا رب ہے۔

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾
بلکہ وہ شک میں (پڑے ہوئے) کھیلتے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾
سو اس دن کا انتظار کر جب آسمان کھلا دھواں لائے۔

يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾
وہ لوگوں کو ڈھانک لے گا یہ دردناک عذاب ہے

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
ہمارے رب ہم سے عذاب دور کر ہم ایمان لانے والے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾
یہ نصیحت کہاں حاصل کرینگے اور ان کے پاس کھولکر بیان کرنیوالا رسول آیا

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾
پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے سکھایا ہوا ہے، دیوانہ ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾
ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے دور کر دینگے تو پھر (انہی کی طرف) لوٹ جاؤ گے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾
جس دن ہم سخت گرفت سے پکڑیں گے ہم ضرور سزا دینے والے ہیں

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾
اور ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور ان کے پاس معزز رسول آیا۔

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾
کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کر دو، میں تمہارے لیے امانت والا رسول ہوں

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾
اور کہ اللہ کے مقابل سرکشی اختیار نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لایا ہوں۔

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾
اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾
اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾
سو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ مجرم لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
تو میرے بندوں کو رات کے وقت لے جا تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾
اور دریا کو ساکن چھوڑ دے۔ یہ ایک لشکر ہے جو غرق کیے جائیں گے

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾
کتنے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝٢٦
اور کھیتیاں اور عزت والے مقام۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝٢٧
اور نعمتیں جن میں مزے سے رہتے تھے

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝٢٨
ایسا ہی (اب) ہوگا اور ہم نے ان (چیزوں) کا وارث دوسرے لوگوں کو بنا دیا

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا
ع كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝٢٩
سو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور نہ انھیں مہلت دی گئی

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ
الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝٣٠
اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا
مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٣١
(یعنی) فرعون (کے ہاتھ) سے، وہ سرکش حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٢
اور ہم نے انھیں (انکے) علم کی بنا پر قوموں پر برگزیدہ کیا۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰۗـؤٌا مُّبِيْنٌ ۝٣٣
اور ہم نے انھیں نشانیوں میں سے وہ کچھ دیا جس میں کھلا انعام تھا

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝٣٤
یہ کہتے ہیں،

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ
بِمُنْشَرِيْنَ ۝٣٥
کچھ نہیں، مگر ہماری پہلی موت ہی ہے اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے

فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٦
سو ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٣٧
کیا یہ اچھے ہیں یا تبّع کی قوم! اور وہ جو اُن سے پہلے تھے۔ ہم نے انھیں ہلاک کردیا، کیونکہ وہ مجرم تھے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝٣٨
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩
ہم نے انھیں حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٠ فیصلے کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤١ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا، اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٤٢ سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے بیشک وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔

ع ۱۵

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝٤٣ بے شک زقوم کا درخت

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝٤٤ گنہگار کا کھانا ہے۔

كَالْمُهْلِ ۛۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝٤٥ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝٤٦ اُبلتے ہوئے پانی کے کھولنے کی مانند۔

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝٤٧ اسے پکڑ لو، پھر اسے دوزخ کے درمیان کھینچ لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝٤٨ پھر اس کے سر کے اوپر اُبلتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝٤٩ چکھ، تُو زبردست معزز تھا

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝٥٠ یہ وہ ہے جس پر تم جھگڑتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝٥١ متقی امن کی جگہ میں ہوں گے۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٥٢ (یعنی) باغوں اور چشموں میں۔

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝٥٣ باریک اور موٹا ریشم پہنیں گے، ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھیں گے)

كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝٥٤ ایسا ہی ہوگا، اور ہم انھیں خوبصورت حوروں کے ساتھی بنا دینگے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝٥٥ اس میں حالت امن میں ہر قسم کے پھل منگوائیں گے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٥٦ اس میں کوئی موت نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے (جو چکھ چکے) اور اس نے انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا دیا۔

| | |
|---|---|
| فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ | تیرے رب کی طرف سے فضل ہے ، یہی بڑی کامیابی ہے۔ |
| فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ | سو ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ |
| فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ | پس انتظار کر کہ وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ |

## (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۳۷ — رکوعاتھا ۴

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔ |
| حٰمٓ ﴿۱﴾ | (اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔ |
| تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ | کتاب کا اتارنا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔ |
| اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ | یقیناً آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لیے نشان ہیں۔ |
| وَفِىْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ | اور تمھاری پیدائش میں اور اس میں جو وہ جانوروں سے پھیلاتا رہتا ہے ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ |
| وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ | اور رات اور دن کے اختلاف میں اور اس میں جو اللہ تعالیٰ بادل سے رزق اتارتا ہے ۔ پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ہواؤں کے ہیر پھیر میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں |
| تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ | یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے |
| وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾ | افسوس ہر جھوٹے گنہگار پر۔ |

يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ
مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨

وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو سنتا ہے (جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں، پھر تکبر
کرتا ہوا اڑ جاتا ہے، گویا کہ انھیں سنا ہی نہیں۔ سو اسے
دردناک عذاب کی خبر دے

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَهَا
هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩

اور جب ہماری آیتوں سے کسی کا علم اسے ہوتا ہے تو اس پر
ہنسی کرتا ہے، یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠

ان کے آگے دوزخ ہے اور جو کچھ انھوں نے کمایا ان کے
کسی بھی کام نہ آئے گا اور نہ وہ جو انھوں نے اللہ تعالیٰ کے سوائے
حمایتی بنائے ہیں، ان کے لیے بھاری عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
ع لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١

یہ ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرتے
ہیں، ان کے لیے شدید قسم کا دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے سمندر تمھارے کام میں لگایا تاکہ اس کے
حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش
کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١٣

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے
(فضل سے تمھارے کام پر لگایا، اس میں ان لوگوں کے لیے نشان
ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا ۢبِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤

انھیں کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ ان سے جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں
کے) دنوں کی امید نہیں رکھتے درگزر کریں تاکہ وہ ایک قوم کو
اس کے مطابق بدلہ دے جو وہ کماتے ہیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١٥

جو کوئی اچھا کام کرتا ہے تو اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے ہے
اور جو برا کرتا ہے تو اسی پر (اس کا نقصان) ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾

اور یقیناً ہمیں نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت دی اور انھیں ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انھیں قوموں پر فضیلت دی۔

وَاٰتَیْنٰهُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا
اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ ۙ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ
بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور ہم نے انھیں اس معاملہ کے متعلق کھلی دلیلیں دیں سو انھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آگیا۔ آپس کے حسد کی وجہ سے، تیرا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ
لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

پھر ہم نے تجھے اس معاملہ میں ایک کھلے رستہ پر لگا دیا سو اس کی پیروی کر اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر جو علم نہیں رکھتے

اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ۭ
وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ
وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹﴾

وہ اللہ تعہ کے سامنے تیرے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور ظالم ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور اللہ تعالیٰ متقیوں کا مددگار ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ
لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

یہ لوگوں کے لیے روشن دلیلیں ہیں اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین کرتے ہیں۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ
اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ
سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۱۸

آیا وہ لوگ جو بدیاں کماتے ہیں گمان کرتے ہیں کہ ہم انھیں ان کی طرح کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں (یعنی) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہے۔ بُرا ہے جو یہ فیصلہ کرتے ہیں

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
وَلِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ

اور اللہ تعہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر جان کو اس کے مطابق بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا

لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَ
أَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ
وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً ط
فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ط
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

تو کیا تو نے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنایا اور اللہ تعالیٰ نے اسے (اپنے) علم کی بنا پر گمراہ ٹھیرایا اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔ پس اللہ تعالیٰ کے بعد کون اسے ہدایت دے سکتا ہے، تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ
وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ج وَمَا
لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ج إِنْ هُمْ
إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾

اور کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور سوائے زمانہ کے ہمیں کوئی ہلاک نہیں کرتا اور انھیں اس کا کچھ علم نہیں، وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا
كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا
بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

اور جب ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کی دلیل اور کچھ نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ
ع ۳ ۱۹ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہہ اللہ تعالیٰ ہی تمھیں زندہ کرتا ہے پھر وہی تمھیں مارے گا، پھر وہ تمھیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَيَوْمَ
تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

اور اللہ تعالیٰ کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس وقت (موعودہ) گھڑی قائم ہوگی اس وقت (حق کو) باطل قرار دینے والے گھاٹے میں ہوں گے

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً قف كُلُّ أُمَّةٍ
تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ط الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

اور تو ہر ایک امت کو گھٹنوں کے بل دیکھے گا ہر ایک امت اپنی کتاب کی طرف بلائی جائے گی۔ آج تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ط إِنَّا

یہ ہماری کتاب تمھارے بارے میں حق کے ساتھ بولتی ہے

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

ہم لکھ لیتے تھے، جو کچھ تم عمل کرتے تھے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

سو وہ لوگ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، تو انھیں
ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی
ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ
قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور جو کافر ہیں (انھیں کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم پر پڑھی نہ
جاتی تھیں۔ پھر تم نے تکبر کیا اور تم مجرم
لوگ تھے۔

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾

اور جب کہا جاتا کہ اللہ کا وعدہ سچ ہے اور (موعودہ)
گھڑی میں کچھ شک نہیں، تم کہتے ہم نہیں جانتے وہ
گھڑی کیا ہے ہم کو ایک خیال سا آتا ہے اور ہمیں یقین نہیں

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور ان کے لیے ان کی برائیاں ظاہر ہوگئیں جو وہ عمل کرتے تھے۔
اور انھیں اس چیز نے آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور کہا جائے گا آج ہم تمھاری پروا نہیں کرتے جس طرح تم نے ہمارے
اس دن کی ملاقات کی پروا نہ کی اور تمھارا ٹھکانا آگ ہے اور تمھارے
لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا
يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ہنسی بنایا اور تمھیں دنیا
کی زندگی نے دھوکا دیا، سو آج وہ اس سے باہر نہیں نکالے
جائیں گے اور نہ انھیں گناہ بخشوانے کا موقع دیا جائے گا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ
الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾

پس اللہ تعالیٰ کے لیے ہی سب تعریف ہے (جو) آسمانوں کا رب اور
زمین کا رب، سب جہانوں کا رب (ہے)

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪
ع وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

اور اسی کے لیے آسمانوں اور زمین میں بڑائی ہے اور وہ
غالب حکمت والا ہے۔